افغانستان آزاد ــ آزاد افغانستان

AA-AA

چو کشور نباشد تن من مبـــاد بدین بوم و بر زنده یک تن مــباد
همه سر به سر تن به کشتن دهیم از آن به که کشور به دشمن دهیم

www.afgazad.com afgazad@gmail.com

Political	سیاسی

یونس نگاه

۳۱ جولای ۲۰۲۲

یونس نگاه

رابطۀ غیردپلوماتیک مقامات طالبان با پاکستانی‌ها!

حافظ سلمان الحق حقانی

July 27 at 7:45 AM ·

صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کی سربراہی میں پاکستانی علمائے کرام کے وفد کی افغانستان کے وفاقی وزیر تعلیم (جبکہ انکا نام ابھی تک جامعہ حقانیہ کے اساتذہ کی فہرست میں موجود ھے)مولانا عبدالباقی سے ملاقات . متعدد تعلیمی امور پر بات چیت .
تفصیلات کے مطابق حالیہ دنوں میں حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کی سربراہی میں پاکستانی علمائے کرام کا وفد افغان حکومت کی دعوت پر افغانستان کےدورے پر ہے جہاں افغانستان میں تعلیمی امور، اسلامی اقتصادیات اور دیگر اہم امور میں باہمی تعاون اور ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کے لیے افغانستان کے وفاقی وزیر تعلیم مولانا عبد الباقی سمیت دیگر رہنماؤں سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے.اس حوالے سےوفد کی افغانستان کے وفاقی وزیر تعلیم برائے ہائر ایجوکیشن مولانا عبدالباقی حقانی صاحب سے ملاقات ہوئی جہاں متعدد تعلیمی امور زیر بحث آئے .مولانا عبدالباقی حقانی صاحب نے وفد کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت افغانستان میں مدارس، سکولز، کالجز کے علاوہ 190 یونیورسٹیاں قائم ہیں جن میں 150 یونیورسٹیاں پرائیویٹ جبکہ 40 یونیورسٹیاں سرکاری ہیں جن میں ہزاروں طالبات باحجاب تعلیم حاصل کرر ہی ہیں.ان کی طرف سے یہ بھی کہا گیا کہ افغانستان میں حکومتی سطح پر تخصصات کے لیے بھی ادارے قائم کیے گئے ہیں جہاں تخصص فی الفقہ،تخصص فی الحدیث،تخصص فی الدعوۃ والارشاد اور دیگر تخصصات کی تعلیم دی جارہی ہےالبتہ ابتدائ کلاسیں نصاب کے حوالے سے کچھ پیچیدگیوں کی وجہ سے تعطل کا شکار ہیں جن پر جلد قابو پا لیا جائے گا.

حافظ سلمان الحق حقانی، در پستی که این عکس وزیر تحصیلات عالی طالبان را نشر کرده، نوشته است که وزیر طالبان هنوز در مدرسۀ حقانیه اکوره ختک پست استادی دارد. یعنی او که خود در حقانیه درس خوانده از مأموریت آن مدرسه مستقیم اینجا آمده، وزیر شده و رابطه‌اش با پاکستانی‌ها شاگردی و استادی است نه دیپلوماتیک.

در خطاب صفاتی که درین پست است نیز مثل شیوۀ نشستن ملای پاکستانی و وزیر طالبان رابطۀ مافوق و مادون دیده می‌شود. آن که بالای تخت تکیه کرده و بغلکی نشسته، رئیس مدرسۀ حقانیۀ اکوره ختک است که وزیر طالبان هنوز در لیست معاش‌خورانش می‌باشد. حافظ سلمان نویسندۀ پست، پسر مولانا انوار الحق حقانی (رئیس مدرسه حقانیه) است. او در نوشته فیسبوکی اش ملای پاکستانی را حضرت مولانا... صاحب خطاب کرده اما وزیر طالبان را تنها مولانا عبدالباقی خوانده است. هیج صفت اعزازی برای او قایل نشده است.

انوارالحق حقانی رئیس کنونی مدرسهٔ اکوره ختک و برادر حقانی مشهور (مولانا سمع الحق حقانی) است. سمیع الحق در سال ۲۰۱۸ در راولپندی به ضرب کارد به قتل رسید.